CAREERINDIA

CBSE Sample Question Paper - Marking Scheme
XII - Urdu (Core)
2019-2020

1- جواب: 10

(i) کبیر اور) -.: + کا زمانہ پندرہویں اور سولہویں صدی کا تھا۔ (2)

(ii) کبیر کی شہرت کی وجہ بے لوث عبادت اور سچی روحا K کا پیغام تھا۔ (2)

(iii) -) .: + نے نیکی، ؤ * پستی اور کھری ال Ø K * کا پرچار کیا۔ (2)

(iv) -) .: + کی شاعری اور تعلیمات پنجابی اور کبیر کی پوربی) .ن میں ہیں۔ (2)

(v) دونوں کے یہاں ال Ø ن دوستی، عالمی امن، خیر سگالی اور وطن کی محبت کے و) .ت ہیں۔ دونوں نے اعلیٰ اخلاقی قدروں کی تعلیم دی ہے۔ (2)

(یا)

(i) لومڑی اپنا بل زمین کے) ربناتی ہے۔ (2)

(ii) لومڑی دن کے وقت) .ہر اس لیے کم ö ہے کیوں کہ دن کی روشنی میں اس کی آنکھیں چندھیاتی ہیں۔ (2)

(iii) لوم) یں ا + جھول میں تین سے آٹھ + بچے دیتی ہیں۔ (2)

(iv) لومڑی کی سونگھنے کی طاقت بہت) یدہ ہوتی ہے۔ (2)

(v) خطرہ محسوس ہوتے * پ بچاؤ کے لیے فوراً فیصلہ کرتی ہے اور جھٹ & اس * پ عمل کرتی ہے۔ (2

2- جواب: 10

(i) اسمارٹ فون کے فو) اور نقصا . ت

(a) تمہید/تعارف (2)

(b) ¢ مضمون (4)

(c)) از بیان (2)

(d) اختتام (2)

www.careerindia.com

(ii) یومِ جمہوریہ

(a) تمہید/تعارف (2)

(b) ¢ مضمون (4)

(c) (ازبیان (2)

(d) اختتام (2)

(iii) اسکول میں میرا آ ô ی دن

(a) تمہید/تعارف (2)

(b) ¢ مضمون (4)

(c) (ازبیان (2)

(d) اختتام (2)

(iv) ورزش کی اہمیت اور ضرورت

(a) تمہید/تعارف (2)

(b) ¢ مضمون (4)

(c) (ازبیان (2)

(d) اختتام (2)

(v) میری پسند (ہ شخصیت

(a) تمہید/تعارف (2)

(b) ¢ مضمون (4)

(c) (ازبیان (2)

(d) اختتام (2)

(vi) قومی یکجہتی

(a) تمہید/تعارف (2)

(b) ¢ مضمون (4)

www.careerindia.com

(c) (ازبیان (2)

(d) اختتام (2)

(vii) وقت کی اہمیت

(a) تمہید/تعارف (2)

(b) ¢ مضمون (4)

(c) (ازبیان (2)

(d) اختتام (2)

3- خط (8)

جواب:

(a) پتہ او(ریخ (2)

(b) تخاطب/تعظیمی فقرہ (2)

(c) ¢ مضمون (2)

(d) اختتام (2)

ی(

(a) عہدہ اور پتہ (2)

(b) موضوع/مقصد کی وضا % (2)

(c) تخاطب/تعظیمی فقرہ (2)

(d) ¢ مضمون (مقصد کی تفصیل) (2)

4- جواب: (7)

عنوان ''غیر مطبوعہ خطوط(ی ''ذاتی خطوط'' (طا õ علم اس کے علاوہ بھی کوئی منا ó عنوان لکھ سکتا ہے) (1)

(a) تعارف وتمہید (2)

(b) ¢ مضمون (2)

(c) (ازبیاں (1)

www.careerindia.com

(d) اختتام (1)

) یا

عنوان 'استاد اور شا- د کے رشتے کا تقاضہ' (طا õ علم اس کے علاوہ بھی کوئی منا ó عنوان لکھ سکتا ہے) (1)

(a) تعارف وتمہید (2)

(b) ¢ مضمون (2)

(c) (از بیاں (1)

(d) اختتام (1)

5- جواب: (10)

محاورے	معنی	جملے
(i) آگ بھڑ)۔	فساد *ڑھا)۔	مخالف) پ رٹی کے خلاف Ó ۔)۔ زی نے آگ بھڑکا دی۔
(ii) پگڑی اچھالنا	عزت) ت)۔	راہل نے اپنی بیہودہ)۔ توں سے ساحل کی پگڑی اچھال دی۔
(iii) اپنا راگ الاپنا	اپنی)۔ ت کہے جا)۔	نغمہ کو لاکھ سمجھا) 3 اس نے کسی کی نہ سنی اور اپنا راگ الاپتی رہی۔
(iv) ٹس سے مس نہ ہو)۔	اپنی ہی)۔ ت* پ اڑے رہنا	میں نے اسے بہت سمجھا) 3 وہ ٹس سے مس نہ ہوا۔
(v)) پ نی پھیر)۔	محنت*)۔ دکر دینا	تمہاری ا+ غلطی نے میری ساری محنت پ) پ نی پھیر) ۔
(vi) جان میں جان)۔	اطمینان ہو)۔	گمشدہ بچے) پ کر ماں کی جان میں جان آئی۔
(vii) خاک میں مل جا)۔	*)۔ دہو)۔	تم نے میرے سارے منصوبے خاک میں 7 دیے۔
(viii) آؤ بھگت کر)۔	خاطر کر)۔	)۔ ذلہ نے مہمانوں کی خوب آؤ بھگت کی۔
(ix)) پ) پ نی ہو)۔	بہت)۔ دہ شرمندہ ہو)۔	%ساحل کی چوری پکڑی گئی تو و) پ) پ نی ہو F ۔
(x) شیشہ میں) ت)۔	اپنے ر+ میں ر+ 6	اوصاف ہر کسی کو شیشے میں) ت رنے کا فن جا ہے۔

6- جواب: (7)

(i) لتا کے)۔ رے میں بلا جھجک یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہندوستانی گلوکاراؤں میں اس کے مقابلے کی کوئی گلوکارہ نہیں ہوئی۔ (1.5)

(ii) لتا کی وجہ سے فلمی سنگیت کو حیرت انگیز مقبولیت حاصل ہوئی۔ (1)

(iii) آج کل کے ننھے منے سُر میں گانے لگے ہیں۔ (1.5)

www.careerindia.com

(iv) کوئل کی آواز % مسلسل کانوں سے ٹکراتی ہے تو d والا اس کو   کرنے کی کوشش کر تا ہے۔ یہ ای+ فطری امر ہے۔ (1.5)

(v) سنگیت کی ہر دل عز* ی میں اضافے کا شرف لتا منگیشکر کو حاصل ہے۔ (1.5)

(

(i) دس بجے + لوگ پنکھے ô ٹھا کر فارغ ہو گئے۔ (1.5)

(ii) بیگمات کے لیے جہاز * چلمنیں * پڑ گئیں اور وہ (رجا بیٹھیں۔ (1)

(iii) آتش (زی کی وجہ سے سارا) لاب اور کنارے روشن ہو جاتے تھے۔ (1.5)

(iv) مصاحبوں اور امرا کو اؤ * با (F ۔ سارے سیلانی) لاب کے کنارے جم گئے) لاب میں سینکڑوں کشتیاں، بجرے اور نواڑے پہلے ہی سے * پڑ گئے تھے، آدھوں میں شاہی آتش (زسوار ہو کر ای+ طرف چلے گئے۔ (1.5)

(v) آتش (زی کی وجہ سے ای+ عجیب خوفناک منظر پیدا ہو F تھا۔ (1.5)

7- جواب: (5)

''گاؤں کی لاج'' کا پیغام

افسانہ ''گاؤں کی لاج''، ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ ہندوستان گنگا جمنی تہذ & کا آئینہ ہے۔ اس میں سبھی مذہب کے لوگ مل جل کر محبت سے رہتے ہیں اور ای+ دوسرے کے دکھ سکھ میں شر+ ہوتے ہیں۔ ذاتی رنجشوں کو بھلا کر گاؤں کی عزت کو اولیت دی جاتی ہے۔ (5)

(

سبق ''دعوت'' کا خلاصہ

اس سبق ''دعوت'' کے مصنف رشید احمد صدیقی کے خیال میں جس طرح بھوک کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے اسی طرح دعوت کا بھی کوئی وقت مقرر نہیں ہے (۔ دعوت کسی بھی موقع) بے موقع بھی ہو سکتی ہے۔ کوئی مہمان وارد ہوا ہو (کوئی جہان فانی سے رخصت ہو F ہو ہر حال میں دعوت کا اہتمام ہے۔ اگر دعوت میں شر ô نہ کر سکے تو مغرور کہلاتے ہیں اور اگر شر+ ہوں تو معدہ و ô ت دونوں ô اب۔ مصنف نے ہر قسم کی دعوتوں کا دلچسپ و مزاحیہ نقشہ پیش کیا ہے۔ اب وہ ان دعوتوں سے تنگ آ F ہے اور ان سے چھٹکارا) نے کی کوشش میں ہے اور چاہتا ہے کہ اس کے لیے دوستوں

www.careerindia.com

سے بچا جائے تو خود کو دعوتوں سے ù ت مل جائے گی۔ (5)

8- جواب: (8)

(i) شیلا + وہاں کے ا + ی د (ت (م ہے، اسی (م * پ اس شہر (م شیلا + رکھا F یہ ہے۔ (2)

(ii) دعوت میں جا P تو معدہ و ô ت دونوں ô اب ہوتے ہیں اور نہ جا P تو غرور اور بے توجہی کی شکا & ہوتی ہے۔ (2)

(iii) (یسی راج نے امراؤ سنگھ کو 'رائے صا %' اور دلدار خاں کو 'خان صاحب' کے خطاب سے نوازا۔ (2)

(iv) فلمی سنگیت میں را 3 نی، پنجابی اور بنگالی لوک گیتوں سے فا (ہ اٹھا (F یہ۔ (2)

(v) مصنف نے (پ نیوں کی ای (اری کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ (پ نیوں کے گھروں میں دروازے نہیں ہوتے۔ گھر میں قیمتی سامان ہونے (و جود (لے کی ضرورت ہوتی ہے نہ کنڈی کی۔ یہ (پ نیوں کی ای (اری کا * ا ثبوت ہے کہ ان کے یہاں چوری نہیں ہوتی۔ (2)

(vi) چچی کو دعوت * منصرم صا % کی بیگم نے مدعو کیا تھا۔ (2)

(vii) غا ô اپنی خلوت کو خطوط کے ذریعے جلوت میں (ل دیتے ہیں۔ وہ خط کو خط نہیں سمجھتے بلکہ یہ سمجھتے ہیں کہ خط لکھنے والا خود ان کے پ س (b یہ ہے۔ وہ اپنی تنہائی کو خط * پڑھ کر اور ان خطوط کا جواب لکھ کر دور کر b یں۔ اس طرح ان کا دل بہل جا (ہے اسی لیے غا ô نے خطوط کو اپنی دل لگی کا سامان کہا ہے۔ (2)

(viii) ککڑی والے نے ککڑ (یں بیچنے کے لیے آواز لگائی تو مداری نے غصے میں آ کر ککڑیوں کا ٹوکرا چھین کر P (یہ۔ ساری ککڑ (یں سڑک * پ بکھر گئیں۔ ó اپنے اپنے خوانچے چھوڑ کر جھگڑے میں لگ گئے۔ موقع غنیمت (پ کر اچکے او (زار کے (ٹے سامان لوٹنے میں مشغول ہو گئے۔ کمہار کے * تن ٹوٹ گئے، فساد * بڑھتا دیکھ کر لوگوں نے اپنی دکا 5 بند کر دیں۔ (2)

9- جواب: (5)

'پھول مالا' کا مرکزی خیال

' ''پھول مالا'' کے شاعر پنڈت * ج * ائن چکبست ہیں۔ اس ' کا مر- ی خیال یہ ہے کہ یوروپ کی کر کے ہم اپنی تہذ & اور ثقافت کو قائم نہیں رکھ e۔ یوروپ کے ر + میں ر + کر اپنی تہذ & بھول جاتے ہیں۔ آنے والی نسلوں کے اخلاقی اقدار کے لیے ہمیں خود کو اپنی تہذ & میں ڈھالنا ہوگا۔ یوروپ کی اور ہماری تہذ & بالکل الگ

www.careerindia.com

ہیں اور دونوں ا+ دوسرے میں نہیں سما سکتیں۔ (5)

(

)باعی کی مختصر تعریف

). عی چار مصرعوں*مشتمل ہوتی ہے۔ اس کی ا+ خاص بحر ہوتی ہے جسے بحر ہزج کہا جا" ہے۔ اس کے چوبیس اوزان مقرر ہیں۔ وزن و بحر کی) پبندی کے علاوہ). عی کے لیے یہ بھی لازمی ہے کہ اس کا پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ ہو۔ اس کے چاروں مصرعے بھی ہم قافیہ ہو e ہیں۔). عی کا چوتھا مصرعہ ó سے اہم ہو" ہے۔). عی میں حسن و عشق، فلسفہ و اخلاق، پند و نصیحت اور مذہب و تصوف کے علاوہ شاعر کے ذاتی حالات و تجر). ت اور افکار و مشاہدات کا بھی اظہار ہو" ہے۔

موہن لال رواں کی دوسری)باعی کا مرکزی خیال

رواں اپنی اس). عی میں کہتے ہیں کہ ہم د و کی رنگینیوں کو دیکھ کر د و کی طرف راغب ہو جاتے ہیں۔ د و ہمیں کبھی غم تو کبھی خوشی دے کر بہلاتی ہے۔ % سے ز(گی اور موت کی حقیقت سے آشنا ہوئے ہیں د و کی خوشیاں بے معنی µ آتی ہیں کیوں کہ موت کی فکر نے آنکھیں کھول دی ہیں۔ اسی لیے اب د و کی ہر خوشی میں رنج اور تکلیف µ آتی ہے۔ (5)

-10 جواب: **(5)**

(i) شاعر نے گھر کے کھاٹ لے کو اعلیٰ درجے کی چیز کہا ہے کیوں کہ ان چا) پئیوں کی خوبی یہ ہے کہ ان کے) پئے اور پٹی پھٹ کر خستہ ہو گئے ہیں۔ (1)

(ii) سر پہ روز سیاہ ا" ہوں، سے شاعر کی مراد ہے کہ بستر کا بچھا) اس کے سر* مصیبت کا پہاڑ توڑ دیتا ہے، % وہ بستر بچھا" ہے تو ہزاروں کھٹمل بستر* ر r ہوئے µ آتے ہیں۔ (1)

(iii) * مجھے کھٹملوں نے مل مارا، میں شاعر کہنا چاہتا ہے کہ کھٹملوں کی تعداد بہت) یدہ ہے اور میں اکیلا ہوں۔ کھٹملوں نے مل کر مجھے مسل ڈالا ہے۔ (1)

(iv) کھٹملوں کو مارتے مارتے پوریں گھس گئیں۔ (1)

(v) اس شعری اقتباس کے شاعر) م میر تقی میر ہے۔ (1)

(

(i) یہ شعری اقتباس '*' پ چھائیاں' سے لیا F یے ہے اور اس کے شاعر (۰ م ساحر لدھیانوی ہے۔ (1)

(ii) ہرا + زخم کو (ن کرنے سے شاعر کی مراد ہے ظلم کے خلاف احتجاج ک (۰ ۔ (1)

(iii) بہت دنوں سے سیا ó کا یہ مشغلہ ہے کہ % بچے جوان ہوں تو اپنے مفاد کے لیے انہیں قتل کیا جائے۔ (1)

(iv) شاعر اپنے راز میں زمانے کو شر + ک (۰ چاہتا ہے اس لیے کہ اس کا راز صرف اس کا نہیں بلکہ سارے زمانے کا ہے۔ (1)

(v) حکمراں کو بہت دنوں سے یہ خبط ہے کہ دور دور ملکوں میں قحط (یے جائے، یعنی تباہی و * (دی اور فساد پھیلا (یے جائے۔ (1)

11- جواب: **(5)**

(i) حبیب تنو* (1)

(ii) (۰ ول (1)

(iii) ذرا فون کرلوں (1)

(iv) سید امتیاز علی (۰ ج (1)

(v) افسانہ (1)

☆☆

www.careerindia.com